حلقہ تعلقاتی گروپس (CRGs)

جمہوری طرزِ حکمرانی کے قیام کیلئے گامزن

(کردار اور امکانات)

فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک

جمہوری طرزحکمرانی کیلئے شہریوں کا کردار:

عمرانی معاہدے کانظریہ یا Social Contract Theory انسانی سماج اورریاست کے وجود میں آنے کے حوالے سے تاریخ، سماجیات اور سیاسیات کے علوم میں اولین درجہ رکھتا ہے۔اس نظریہ کے مطابق ریاست اور سیاسی حکومت کا قیام ایک سماجی و سیاسی معاہدے کے تحت عمل میں آیا۔ یہ معاہدہ شہریوں اور سیاسی حکومت کے درمیان طے پایا۔اس معاہدہ کے تحت شہریوں نے اپنے کچھ اختیارات وحقوق (جیسے کہ کسی کی جان لینے کا اختیار یا حق) سیاسی حکومت کوسونپ دیئے اور اسکے بدلے میں اپنے کچھ بنیادی حقوق (جیسے کہ زندہ رہنے اور تحفظ کا حق) محفوظ کر لیے۔ دوسرے الفاظ میں اس نظریہ کے مطابق ریاست وسیاسی حکومت اس لئے معرض وجود میں آئیں کہ انسانوں کے حقوق وفرائض کا تعین وتحفظ بخوبی کیا جاسکے۔اس نظریہ کے مطابق لوگ اگر چاہیں تو اپنے حقوق وفرائض کے حوالے سے بنیادی شرائط میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔کسی بھی ریاست میں لوگوں کے جتنے حقوق بڑھتے یا کم ہوتے ہیں اسی مناسبت سے ان کی ذمہ داریاں بھی کم یا زیادہ ہوجاتی ہیں۔

جب دنیا کے مختلف ملکوں میں جمہوری معاشروں کا قیام عمل میں آیا تو پہلے سے موجود غیرتحریرشدہ عمرانی معاہدوں کوتحریرکیا گیا اور انہیں ریاستوں کا آئین قرار دے دیا گیا۔ پاکستان کا آئین بھی وفاقی اکائیوں کے درمیان ایک ایسا ہی عمرانی معاہدہ ہے۔ یہ آئین ملک کے تمام شہریوں کوجنس، مذہب، رنگ اورنسل کی تمیز کے بغیر ان کے بنیادی اور انسانی حقوق کی مکمل ضمانت دیتا ہے۔دوسری جانب یہ آئین حکومت اور ریاست کے تمام اداروں کو پابند بناتا ہے کہ وہ قانون کی حکمرانی کے تحت شفاف انداز میں طے شدہ ڈھانچے کے مطابق عوام کی فلاح کیلئے کام کریں۔گڈ گورننس یا اچھی طرز حکمرانی اس وقت ہی ممکن ہے جب سرکاری ادارے اور خود عوام کے منتخب نمائندے عوام کے سامنے جواب دہ ہوں، معاشرے میں ہر سطح پر احتساب کا مستقل عمل جاری رہے، حکومتی پالیسیوں کے نفاذ میں شفافیت ہو اور عوامی معاملات سے متعلق معلومات تک عوام کو مکمل رسائی ہو اور اس بنیادی حق کے استعمال میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

پاکستان کا آئین جہاں شہریوں کو حقوق کی ضمانت دیتا ہے وہیں انہیں فرائض کا پابند بھی بناتا ہے۔ ملک میں جمہوریت کو مضبوط بنانا اور جمہوری طرز حکمرانی کے خوبصورت خواب کی تعبیر کیلئے کوششیں کرنا حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔وطن عزیز داخلی اور خارجی سطح پر درپیش چیلنجوں کا مقابلہ اسی صورت کرنے کے قابل ہوگا جب ہم سب مرد اور خواتین جمہوری، شفاف اور قابل احتساب طرز حکمرانی کیلئے کوشش کریں گے۔اس کیلئے ضروری ہے کہ ہمارا کردار محض انتخابات کے روز ووٹ ڈالنے کی حد تک محدود نہ رہے بلکہ ہم اپنے منتخب نمائندوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں، انہیں اپنے حلقے کے مسائل سے آگاہ کرتے رہیں اور انہیں ان کے انتخابی وعدے یاد دلاتے رہیں۔اسی طرح ہمیں عوامی یعنی سرکاری اداروں پر بھی نظر

حل کیلئے کی جانے والی کوششوں کے دوران پریس ریلیز اور ضرورت کے مطابق پریس کانفرنس کا انعقاد کر کے میڈیا تک اپنی بات پہنچانے سے CRGs کے ارکان کو جمہوری تربیت کے خودکار عمل سے گذرنے کا موقع مل رہا ہے۔

حلقہ تعلقاتی گروپ کے اجلاسوں میں ہونے والی گفتگو اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے اراکین کے اندر اپنے بنیادی حقوق خاص طور پر معلومات تک رسائی کے حق کی اہمیت کا احساس پیدا ہو رہا ہے۔ وہ اس سے بہ خوبی آگاہ ہو گئے ہیں کہ معلومات تک رسائی کے بغیر وہ اپنے حلقے کے مسائل کی نوعیت کو نہیں جان سکتے اور انہیں حل بھی نہیں کرا سکتے۔ان سرگرمیوں کے نتیجے میں قومی، صوبائی اور مقامی سطح کی منتخب قیادت کے ساتھ رائے دہندگان کے رابطوں میں بہتری آئی ہے جس سے طرز حکمرانی کی بہتری کے عمل پر خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔علاوہ ازیں CRGs کے توسط سے سرکاری اہلکار بھی مقامی سطح پر لوگوں کے ساتھ رابطے میں رہتے ہیں۔یہی وہ راستہ ہے جو ملک وقوم کو مستقبل میں جمہوری طرز حکمرانی کی منزل تک لے جائے گا۔

جمہوری طرز حکمرانی کی سنہری منزل کے حصول، ملک میں جمہوریت کے استحکام اور جمہوری قدروں کے فروغ کے سلسلے میں حلقہ تعلقاتی گروپ کی جاری کوششوں کے نتیجے میں عوام قومی اور اجتماعی معاملات میں زیادہ متحرک کردار ادا کرنے کے قابل ہوں گے اور یہ امر ایک بہتر جمہوری سماج کی تشکیل کو ممکن بنانے میں اپنا بنیادی کردار ضرور ادا کرے گا۔

FAFEN کا تعارف

پاکستان میں ہر قسم کے جمہوری احتساب کے فروغ کے لیے کام کرنے والا ادارہ FAFEN پاکستان کی 35 ممتاز سول سوسائٹی تنظیموں کے ملک گیر اتحاد کے طور پر 2006ء میں وجود میں آیا۔ Trust for Democratic Education and Accountability کی زیرنگرانی کام کرنے والے FAFEN کے اب تک کے چیدہ چیدہ کارہائے نمایاں درج ذیل ہیں۔

- پاکستان کی انتخابی فہرستوں کے مسودہ جات کو عوام کے سامنے پیش کرنے کے عمل کا مشاہدہ کیا اور 2007 میں ملک میں پہلی بار ووٹرز لسٹ کا شماریاتی طور پر موثر آڈٹ کیا۔
- 18 فروری 2008 کے انتخابات کے مشاہدہ کے لئے انتخابات کے دن ملک بھر میں 18,829 سے زائد تربیت یافتہ، غیر جانبدار مشاہدہ کار تعینات کئے اور قبل از انتخاب کارروائی کی نگرانی کے لئے 264 طویل مدتی مشاہدہ کار تعینات کئے گئے۔
- ملک بھر میں طویل مدتی بنیاد پر مشاہدہ کار تعینات کئے اور 19 قبل از انتخابات مشاہداتی رپورٹیں شائع کیں۔
- 18 فروری 2008 کے عام انتخابات کے لئے 260 انتخابی حلقوں میں ووٹوں کی متوازی گنتی کی جو دنیا میں اپنی نوعیت کی سب سے بڑی کاوش ہے۔
- دسمبر 2008 میں 'رائے دہندگان کی خواہشات کا پہلا سروے' کیا جس میں حلقہ جات میں رہنے والے 3,124 لوگوں کی رائے لی گئی۔اس مشق کا مقصد نہ صرف عوامی آراء کا حصول تھا بلکہ اس سے عوامی اقدار، رویوں اور اعتقادات کو سمجھنے میں بھی مدد ملی۔
- پاکستان میں انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والی چھوٹی اور بڑی تنظیموں کی فہرست بندی کی۔
- گلگت بلتستان میں 2009ء میں ہونے والے عام انتخابات کا مشاہدہ کیا۔اسی طرح 2010ء میں پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے مختلف حلقوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کا بھی مشاہدہ کیا۔
- پارلیمنٹ واچ پروجیکٹ کے تحت پارلیمانی کارروائی کے براہ راست مشاہدے کے منفرد طریقہ کار پر کامیابی سے عملدرآمد کیا۔
- ملک بھر میں پھیلے ہوئے عوامی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی کا مشاہدہ۔اس مسلسل مشق کے تحت ہر ماہ تعلیم، صحت اور دیگر عوامی خدمات کی فراہمی کے ذمہ دار اداروں کی حالت اور کارکردگی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی رپورٹس جاری کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ اشیائے صرف کی قیمتوں، جرائم کی تعداد، بیماریوں کے واقعات، ذیلی عدالتوں میں مقدمات کے بوجھ اور سیاسی و انتخابی تشدد پر بھی مہینہ وار رپورٹیں جاری کی جاتی ہیں۔

FAFEN قبل از انتخابات، دوران انتخابات اور بعد از انتخابات سرگرمیوں کے علاوہ پارلیمانی کارروائیوں اور ملک بھر میں پھیلے عوامی اور منتخب اداروں کی کارکردگی کی مانیٹرنگ اور منتخب نمائندوں اور ان کے متعلقہ حلقہ جات کے مابین بامعنی تعلق استوار کرنے کے لیے مربوط اور تفصیلی پروگراموں پر کام کر رہا ہے۔ علاوہ ازیں ملک بھر میں سیاسی اور انتخابی تشدد اور قیام امن کی کوششوں کی مانیٹرنگ بھی FAFEN کی جاری سرگرمیوں کا حصہ ہے۔ FAFEN اس وقت ملک بھر کے 108 اضلاع کے قومی اسمبلی کے 150 حلقوں میں ڈیموکریٹک گورننس پروگرام پر عملدرآمد کر رہا ہے۔

FAFEN کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے www.fafen.org پر جائیں۔

فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک

FAFEN سیکرٹریٹ
224-مارگلہ روڈ، F-10/3، اسلام آباد
فون: +92 51 2196006, 2211026
فیکس: +92 51 2211047

www.fafen.org
ای میل: secretariat@fafen.org

رکھنی چاہیئے تاکہ شہریوں کی فلاح و بہبود میں اگر کوئی ادارہ یا اس کے ذمہ داران میں سے کوئی شخص کسی قسم کی کوتاہی برت رہا ہے تو ہم اس کی نشاندہی کر کے ان کا احتساب کر سکیں۔یوں مسلسل عوامی دباؤ کے نتیجے میں علاقے اور ملک کی سطح پر طرز حکمرانی میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

جمہوری طرز حکمرانی کیلئے FAFEN کی حکمت عملی:

فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (FAFEN) کا قیام 2006 میں وجود میں آیا۔اس کا اولین مقصد قومی اسمبلی کے تمام حلقوں میں ووٹروں کو فعال بنانا اور انتخابی و سیاسی عمل میں ان کی سمجھ بوجھ کو بہتر بنانا ہے۔فافن پاکستان کی تقریباً 35 بڑی سول سوسائٹی کی تنظیموں کے اتحاد کے طور پر کام کر رہا ہے۔فافن نے اپنے قیام کے بعد ڈیموکریٹک گورننس پروگرام (DGP) کا آغاز کیا۔اس پروگرام کے تحت جمہوری عمل کے تمام فریقوں یعنی منتخب نمائندوں، شہریوں، میڈیا، سول سوسائٹی کی تنظیموں اور حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر ایک موثر، شفاف اور قابل احتساب نظام حکومت کیلئے کام کیا جا رہا ہے۔اس پروگرام کے اغراض و مقاصد میں منتخب نمائندوں کے احتساب کے علاوہ شہریوں اور منتخب نمائندوں کے درمیان مکالمہ کا ماحول پیدا کرنا ہے تاکہ ملک میں قانون سازی، پالیسی سازی اور ترقیاتی منصوبوں کا محور شہری بن جائیں۔اس پراجیکٹ کے تحت قومی اسمبلی کے حلقے کی سطح پر حلقہ تعلقاتی گروپس (CRGs) تشکیل دیئے گئے ہیں۔اٹھارہ سال سے زائد عمر کا کوئی بھی شہری جو کہ اپنے انتخابی حلقے کا / کی مستقل رہائشی اور رجسٹرڈ ووٹر ہو، قومی شناختی کارڈ کا حامل ہو اور کسی سیاسی جماعت سے وابستگی نہ رکھتا ہو، CRGs کا رکن بن سکتا ہے۔

حلقہ تعلقاتی گروپ (Constituency Relations Group) کا تعارف

حلقہ تعلقاتی گروپ (CRGs) ملک بھر میں قومی اسمبلی کے 150 حلقوں میں قائم کئے جا چکے ہیں۔رجسٹرڈ ووٹروں اور متحرک شہریوں پر مشتمل یہ گروپ کسی ذاتی مفاد کی توقع رکھے بغیر رضا کارانہ اور غیر جانبدارانہ طور پر احتساب کا عمل شروع کرنے اور اسے آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔اس طرح حلقہ تعلقاتی گروپس قومی، صوبائی اور مقامی سطح کی حکومتی پالیسیوں کو عوام کی حقیقی ترجیحات اور ضروریات کا آئینہ دار بنانے کی کوششوں میں مصروف عمل ہیں۔ان کے سامنے سب سے اہم ہدف قومی، صوبائی اور مقامی سطح کی منتخب قیادت اور سرکاری اہلکاروں کو عوام کے سامنے جوابدہ بنانا ہے تاکہ عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ، انہیں کسی امتیاز کے بغیر شہری سہولتوں کی فراہمی اور ملک کو درپیش چیلنجوں کا سامنا کرنے کیلئے طرز حکمرانی کے عمل کو بہتر بنانا ہے۔دوسرے الفاظ میں یہ گروپس ووٹروں اور قومی، صوبائی اور مقامی سطح کی قیادت نیز سرکاری اداروں اور اہلکاروں کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہے ہیں۔اسی طرح طرز حکمرانی کے عمل میں بہتری لانے کیلئے مقامی سطح پر لوگوں کے شعور اور آگہی میں اضافہ کرنا، انہیں متحرک کرنا اور منتخب نمائندوں کی کارکردگی کو قابل احتساب بنانا بھی CRGs کے کاموں میں شامل ہیں۔متحرک شہریت کے تصور کو فروغ دینے کیلئے اہل ووٹروں کا ووٹر لسٹ میں اندراج اور قومی شناختی کارڈ کے حصول کی اہمیت کو اجاگر کرنا بھی حلقہ تعلقاتی گروپس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

پاکستان بھر میں CRGs کی موجودگی:

پاکستان کے چاروں صوبوں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، اور فاٹا سمیت 150 قومی اسمبلی کے حلقوں میں اب تک حلقہ تعلقاتی گروپس بھرپور انداز میں مصروف عمل ہیں۔ان میں اسلام آباد کا ایک، فاٹا کے 3، صوبہ خیبر پختونخواہ کے 35، صوبہ پنجاب کے 61، صوبہ سندھ کے 38 اور صوبہ بلوچستان کے 12 قومی اسمبلی کے حلقے شامل ہیں۔باقی ماندہ حلقوں میں بھی CRGs قائم کرنے کا عمل جاری ہے۔اب تک مجموعی طور پر 2,717 مرد و خواتین حلقہ تعلقاتی گروپس میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں جن میں خواتین کی تعداد 625 اور مردوں کی تعداد 2,092 ہے۔ملک بھر میں موجود ان CRGs کے رضا کاروں میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے خواتین و حضرات شامل ہیں۔حلقہ تعلقاتی گروپس میں میں طالبعلموں، اساتذہ، مزدور، کسان، زمیندار، تاجر، کاروباری حضرات، ڈاکٹرز، وکلا، انجینئرز، گھریلو خواتین، لیڈی ہیلتھ ورکرز، کونسلرز، صحافی، ایڈیٹرز، سماجی کارکن، امام مسجد، پرائیویٹ و سرکاری ملازمین اور کئی دیگر شعبہ ہائے زندگی کی بھرپور نمائندگی موجود ہے۔

حلقہ تعلقاتی گروپس کی سرگرمیاں:

ہر حلقے میں CRG مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کرتے ہیں جن میں ایڈووکیسی (مختلف عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام پر عوامی دباؤ بڑھانے کی سرگرمیاں) سے متعلق اقدامات، کھلی کچہریاں اور پبلک فورمز وغیرہ کا انعقاد خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ان سرگرمیوں کے دوران عام شہری اپنی ترجیحات و ضروریات اور مسائل بیان کرتے ہیں جن سے منتخب نمائندوں کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کے حلقہ کی بدلتی ہوئی ضروریات کیا ہیں اور حلقہ کے عوام کے خدشات کیا ہیں۔CRGs شہریوں کو فعال بنانے کے لئے مختلف سماجی مسائل پر ان کی آگہی بڑھانے کا کام بھی کرتے ہیں اور اس مقصد کیلئے شہریوں کو میڈیا بریفنگز اور سیمناروں کے ذریعے متحرک کیا جاتا ہے۔حلقہ تعلقاتی گروپ مقامی حکومت کے اداروں کی کارکردگی پر بھی نظر رکھتے ہیں کہ آیا یہ ادارے عوام کو ضروری سہولیات اور خدمات فراہم کر رہے ہیں۔اس کے علاوہ ووٹر رجسٹریشن کے فروغ کے

لئے CRGs اپنے اپنے متعلقہ انتخابی حلقوں میں خصوصی سرگرمیاں کرتے ہوئے لوگوں کو کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ بنوانے اور ووٹ درج کرانے کے سلسلے میں مدد و راہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔

بہت جلد CRGs کے ارکان قانون سازی کے عمل کو سمجھنے اور منتخب نمائندوں کو شہریوں کے خدشات سے براہ راست آگاہ کرنے کے لئے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے دورے بھی کریں گے۔اسی طرح حلقہ کے عوام اور منتخب نمائندوں کے درمیان براہ راست رابطے کی راہ ہموار کرنے کے لئے CRGs منتخب نمائندوں کیلئے حلقہ کے مختلف علاقوں کے دورے کرنے کا اہتمام بھی کریں گے۔

حلقہ تعلقاتی گروپس (CRGs) ہر ماہ کم از کم چار ہفتہ وار اجلاس منعقد کرتے ہیں اور ان کی کارروائی کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ CRGs کے حلقہ کوارڈینیٹر (Constituency Coordinator) معمول کے ہفتہ وار اجلاس کے مقام، دن اور وقت کا تعین ارکان کی مشاورت سے کرتے ہیں۔CRGs کا ہر اجلاس انتخابی حلقے کو درپیش کسی خاص مسئلے مثلاً پانی، صحت یا سڑکوں وغیرہ کی حالت کے حوالے سے منعقد کیا جاتا ہے۔اسی طرح انٹرفیس سیشن بھی باقاعدگی سے منعقد کئے جاتے ہیں جن میں مختلف مسائل کے حوالے سے کسی منتخب نمائندے یا متعلقہ سرکاری اہلکار کو مدعو کیا جاتا ہے۔CRGs کے تمام اجلاسوں کی میڈیا یا کسی اور ذریعے سے متعلقہ انتخابی حلقے میں مقامی سطح پر لازماً تشہیر کی جاتی ہے۔ان اجلاسوں میں مقامی مسائل اور ضلع کی سطح کے معاملات کے علاوہ قومی سطح پر درپیش عوامی اہمیت کے معاملات مثلاً مقامی حکومتوں کے نظام اور اس کے تحت منعقد ہونے والے انتخابات پر بھی غور و فکر کیا جاتا ہے اور اس حوالے سے CRGs کے اراکین کا موقف قراردادوں، پریس ریلیز اور پریس کانفرنس وغیرہ کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔

حلقہ تعلقاتی گروپس (CRGs) کے معاشرے پر اثرات اور امکانات:

FAFEN کی مستقبل کی سرگرمیوں میں حلقہ تعلقاتی گروپس کو مرکزی حیثیت حاصل رہے گی اور FAFEN کا ارادہ ہے کہ ان کے ذریعے 2012ء تک 1,350 پبلک فورم منعقد کئے جائیں، قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی سطح پر 15 کھلی کچہریوں کا اہتمام کیا جائے، حلقہ تعلقاتی گروپس کے ارکان صوبائی اسمبلیوں کے دورے کریں اور معلومات کے آزادانہ حصول (فریڈم آف انفارمیشن) کی کم از کم 12 درخواستوں کا اہتمام کیا جائے۔اسی طرح ووٹر رجسٹریشن اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ بنوانے جیسے پیغامات کے تحت شہریوں کی آگاہی کے لئے کم از کم پانچ مہمات چلائی جائیں اور تین لاکھ سے زائد افراد کو اپنا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ بنوانے اور ووٹ درج کرانے میں مدد فراہم کی جائے۔حلقہ تعلقاتی گروپس کی تشکیل ایک ایسا قدم ہے جس کے ذریعے شہری مل جل کر کام کر سکتے ہیں اور قومی، صوبائی اور مقامی پالیسیوں کو حلقہ کے عوام کی حقیقی ترجیحات اور ضروریات کا آئینہ دار بنا سکتے ہیں۔

حلقہ تعلقاتی گروپس نے ابتدائی مراحل ہی میں اپنی افادیت ثابت کر دی ہے۔کثیر تعداد میں قومی اسمبلی کے حلقوں میں ان کا قیام اور زندگی کی مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے 2,717 ارکان کی ان میں شمولیت، مستقبل میں CRGs کے بھرپور کردار کی سمت اشارہ کر رہی ہے۔CRGs کے رضا کاروں میں اکثریت ایسے مرد و خواتین کی ہے جنہیں باشعور اور متحرک شہری قرار دیا جاسکتا ہے۔CRGs کا پلیٹ فارم میسر آنے کے بعد ان کے ذریعے سماجی تبدیلی کا پیغام دوسرے لوگوں تک بھی تیزی سے پہنچنا شروع ہو گیا ہے۔منتخب نمائندوں اور سرکاری اہلکاروں کیساتھ CRG اراکین کے براہ راست رابطوں کے نتیجے میں مقامی سطح کے مسائل بھی حل ہونا شروع ہو گئے ہیں جس کی بدولت CRGs کو لوگوں کی ایک بڑی تعداد کا اعتماد بھی حاصل ہو رہا ہے۔CRGs میں نوجوانوں اور خواتین کی خاصی معقول تعداد کی شرکت کی وجہ سے نئی نسل اور خواتین کے سماجی شعور میں بھی اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔حلقہ تعلقاتی گروپس مقامی سطح پر عوام کی جمہوری تربیت اور ان کے جمہوری مزاج کی تشکیل کے ایک نہایت موئثر ذریعے کے طور پر ابھر کر سامنے آرہے ہیں۔ابھی یہ تمام عمل بالکل ابتدائی مراحل میں ہے تاہم مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سماجی تبدیلی کے عمل کی ابتدا ہو چکی ہے۔مقامی سطح پر رضا کارانہ بنیادوں پر قائم چھوٹی چھوٹی غیر سیاسی تنظیموں کے ذریعے لوگوں کو احتساب کے عمل میں شامل ہونے کا موقع مل رہا ہے جس کی وجہ سے وہ زیادہ اعتماد اور اجتماعی قوت کے احساس کے ساتھ اپنے منتخب نمائندوں اور سرکاری اہلکاروں کے ساتھ رابطہ رکھے ہوئے ہیں اور اس تمام عمل میں وہ باضابطہ طور پر ایک اہم فریق کی صورت میں اپنی اہمیت و افادیت کو اجاگر کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔تبدیلی کے اس عمل کے تسلسل کی صورت میں نہ صرف منتخب قیادت اور سرکاری اداروں میں جوابدہی کا احساس پیدا ہوگا بلکہ اس کے نتیجے میں مقامی سطح پر سماجی یکجہتی کو بھی فروغ ملے گا جو کہ ایک بہتر سماج کی تشکیل کیلئے بنیادی شرط ہے۔

CRGs کے ہفتہ وار اجلاسوں میں تمام مرد اور خواتین کو آزادی کے ساتھ اپنی بات کہنے اور دوسرے کی بات سمجھنے کا موقع ملتا ہے جس کی وجہ سے ان میں آزادی رائے اور اختلاف رائے کی اہمیت کا احساس اجاگر ہو رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی ان میں اختلاف رائے برداشت کرنے، دوسروں کو موقع دینے، ان کے بنیادی حقوق کا احترام کرنے اور اجتماعی مقاصد کی خاطر رضا کارانہ طور پر مل جل کر کام کرنے کا جذبہ بھی پیدا ہو رہا ہے۔اسی طرح CRGs کے ہفتہ وار اجلاسوں میں مقامی سطح کے اجتماعی مسائل کے